

اخبار ادارہ

وقائع نگار

۲۷ جنوری کو وفاقی وزیر مذہبی امور جناب مولانا کوثر نیازی نے ادارہ تحقیقات اسلامی کے دارالانوار کا افتتاح کیا۔ دارالانوار ادارہ کے کتب خانے کا ایک حصہ ہے۔ اس افتتاحی تقریب میں وزارت اطلاعات نشریات کے سیکرٹری جناب نسیم احمد، وزارت مذہبی امور کے سیکرٹری جناب تجمل حسین ہاشمی اور دیگر اہلکاروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پنڈی اور اسلام آباد کے متعدد اہل علم اور علمائین شہر کے علاوہ ادارہ کے علماء و فضلاء بھی موجود تھے۔ برم افتتاح ادا کرنے کے بعد وفاقی وزیر نے نمائش میں رکھے گئے نوادر کا تفصیل سے معائنہ کیا۔ کتب خانے کے ہتھم جناب مولانا سید عبدالقدوس ہاشمی نے ان نوادر میں سے ایک ایک کا تفصیلی تعارف کرایا۔ اس موقع پر شرکاء تقریب میں ایک چھپا ہوا کتاب بھی تقسیم کیا گیا جس میں ان نوادر کا مختصر تعارف اردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں میں درج تھا۔ قرآن مجید کے قدیم نایاب قیمتی نسخے خطاطی کے اعلیٰ نمونے اور بعض ایسے علمی نوادر از قسم مطبوعات، عکاسیات و مخطوطات نمائش میں رکھے گئے ہیں جن کا کوئی دوسرا نسخہ دنیا میں موجود نہیں۔ علمی ذہانت اور ادبی عبقریت کے بعض ایسے شاہکار بھی نمائش کی زینت ہیں جو دیکھنے والے کو درطرح حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ مثلاً اس نمائش میں ایک ایسی کتاب بھی ہے جو بیک وقت کئی زبانوں اور متعدد فنون میں ہے۔ کتاب میں لکھی ہوئی مسلسل عبارات کو اگر خاص زاویے اور ترتیب سے پڑھا جائے تو وہ بیک وقت عربی، فارسی، ترکی تین زبانوں اور چھ فنون پر مشتمل نظر آتی ہے۔

دارالانوار کے افتتاح کے بعد چاند ریٹورنٹ کے بڑے ہال میں جناب وزیر کے اعزاز میں ایک عصر اندیا گیا۔ اس موقع پر ادارے کے ڈائریکٹر جناب زاہد ملک نے وزیر صاحب کا اور دیگر مہانوں کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ ادارہ وزیر صاحب کی سرپرستی میں جو ادارے

کے چہرے میں بھی تیزی سے ترقی کی منازل طے کرے گا۔ وزیر صاحب کی ہدایت پر ہی ان علمی نوادرات کو ایک مستقل نمائش گاہ میں رکھا گیا ہے۔ ڈائریکٹر نے دارالانوار کے قیام کو ادارہ کی تاریخ میں سنگ میل قرار دیا اور اسے ادارہ کو فعال بنانے کے سلسلے کی ایک اہم کڑی سے تعبیر کیا۔ اب تک یہ نوادر الماریوں میں بند پڑے تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ ان نوادر کو ایک ڈسپلے روم کی زینت بنا کر ان کی قدر و منزلت میں اضافہ کیا گیا ہے اور ان کا صحیح مصرف نکالا گیا ہے۔ ڈائریکٹر نے کتب خانہ کے مہتمم جناب عبدالقدوس ہاشمی کی مساعی کو سراہا جن کے علمی ذوق، فنی مہارت اور کتا بی بصیرت سے نوادر کا یہ قیمتی ذخیرہ جمع ہو کر محفوظ ہے۔

مولانا کوثر نیازی نے اپنی جوانی تقریر میں اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ادارہ تحقیقات اسلامی نے نوادر کا یہ قیمتی ذخیرہ نہ صرف جمع کیا بلکہ اس کی نمائش کا مناسب انتظام کیا۔ مولانا نے کہا یہ نوادر ہماری ثقافت کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کی حفاظت ہمارا قومی فریضہ ہے۔ مولانا نے کہا ہماری ثقافت کی بنیاد اسلام ہے۔ اور ثقافت کی کوئی ایسی تعبیر قابل قبول نہیں ہو سکتی جو ہمارے بنیادی تصورات کے منافی ہو۔ مولانا کوثر نیازی نے کہا اسلامی ثقافت کے فردغ اور نشو و ارتقاء کے لئے حکومت حتی المقدور پوری کوشش کرے گی۔ مولانا نے بتایا کہ بین الاقوامی سیرت کانگریس کے موقع پر جو آئندہ مارچ میں ہونے والی ہے ایک مثالی سیرت لائبریری قائم کی جائے گی اور یہ دارالانوار اس عظیم لائبریری کا ایک حصہ ہوگا۔ یہ لائبریری اپنی نوعیت کی واحد لائبریری ہوگی۔ اس لائبریری میں سیرت طیبہ سے متعلق دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع ہونے والی کتابیں اور رسائل محفوظ کئے جائیں گے۔ جن سے سیرت پر ریسرچ کرنے والوں کو بڑی مدد ملے گی۔

مولانا نے ادارے میں نوادر کے شعبے کے قیام پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ ادارہ آہستہ آہستہ فعال بن رہا ہے۔ انھوں نے توقع ظاہر کی کہ نئے ڈائریکٹر کی تقرری کے بعد ادارہ زیادہ سرگرمی کے ساتھ اپنی منزل کی طرف کا مزن ہو جائے گا۔ مولانا نے بتایا کہ اپریل کے پہلے ہفتے میں ادارے کا یوم تاسیس منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ایک سہ روزہ سیمینار منعقد ہو گا جس میں ملک بھر کے اسکالرز اور دانشور شرکت کریں گے۔ انھوں نے دارالانوار کے بارے میں کہا کہ اس شعبے میں انتہائی بیش قیمت کتابیں اور قلمی نسخے محفوظ کئے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کتابیں

سات سو سال پرانی ہیں مگر ان کی کتابت بالکل نئی معلوم ہوتی ہے۔ مولانا نے کہا یہ کتابیں ہماری ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔ انھوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اسلامی ثقافت کے بہت سے جواہر پارے آج اغیار کے قبضے میں ہیں۔ ہم نے ان کی قدر نہ کی اور وہ دوسروں کے قبضے میں چلے گئے۔ اس سلسلے میں مولانا نے جرمنی، برطانیہ اور فرانس کی لائبریریوں کی مثال دی جہاں اس قسم کے نوادرات بڑی تعداد میں محفوظ ہیں۔

مولانا نے ادارہ تحقیقات اسلامی کو مبارک باد دی کہ اس نے قومی ورثے کو محفوظ کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔

پاکستان نیشنل سنٹر اسلام آباد میں ۴ فروری کو ادارہ تحقیقات اسلامی کے شعبہ تاریخ و فلسفہ سائنس کی تقریب افتتاح منعقد ہوئی۔ جناب حکیم محمد سعید صاحب صدر محمد نیشنل فاؤنڈیشن اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت قرآن مجید سے تقریب کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد جناب مولانا کوثر نیازی وزیر مذہبی امور و چیمبرین ادارہ تحقیقات اسلامی کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

مولانا کوثر نیازی نے اپنے پیغام میں شعبہ تاریخ و فلسفہ سائنس کے قیام کا خیر مقدم کیا اور کہا یہ اقدام وقت کے تقاضوں کے عین مطابق ہے اور روح اسلام سے ہم آہنگ ہے۔ انھوں نے کہا تمدن کی طرح علم بھی ایک مسلسل اور عالم گیر عمل ہے۔ علم کا تعلق کسی علاقے، نسل یا مذہب سے نہیں ہوتا۔ البتہ اسلام واحد مذہب ہے جو ہر ممکن ذریعے سے علم و حکمت کے سرچشمہ سے اکتساب پر زور دیتا ہے۔ یہ انسان کو مظاہر فطرت کے بغور مشاہدہ اور مشاہدہ سے حاصل ہونے والی معلومات و نتائج کو انسانی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

اس کے بعد صدر شعبہ جناب محمد سعید نے شعبے کے بارے میں تعارفی تقریر کی۔ شعبے کے قیام کے پس منظر پر روشنی ڈالی۔ اور شعبے کے مندرجہ ذیل اغراض و مقاصد بیان کئے۔

- ۱۔ علمی ترقی اور سائنسی ارتقاء میں اسلام کا کردار معلوم کرنا۔
- ۲۔ مسلمانوں میں سائنسی ترقی کے محرکات کا پتہ لگانا۔
- ۳۔ مسلم سائنس دانوں کے حالات زندگی اور ان کے سائنسی کارناموں کی تحقیق کرنا۔

۴۔ سائنس سے متعلق مسلمانوں کے اہم کلاسیکی مسودات کو مرتب کر کے شائع کرنا اور بعض دوسری زبانوں میں ان کے ترجمے کرانا۔

۵۔ کچھ سائنس دانوں کو عربی زبان اور اسلوب تحقیق سکھا کر تاریخ سائنس پر تحقیق کے لئے تیار کرنا۔

۶۔ مسلمانوں کے قدیم سائنسی آلات اور تمدنی اشیاء کے نمونے یا ان کی تصاویر جمع کرنا۔

۷۔ ایسا لٹریچر تیار کرنا اور ایسے طریقوں کی نشان دہی کرنا جن سے مسلمانوں میں علمی لگن اور سائنسی تحقیق کا جذبہ پیدا ہو، اور وہ سائنسی دریافتوں کو انسانیت کی غلامی و بے ہودہ کے لئے استعمال کر سکیں۔

۱۲ فروری، مسجد نبوی کے امام و خطیب جناب عبدالعزیز بن صالح نے ادارہ تحقیقات اسلامی کو اپنے قدم مہینت لزوم سے عزت بخشی۔ معزز مہمان کوئی ۱۲ بجے ادارہ تشریف لائے۔ ادارے کی عمارت کے باہر جناب ڈاکٹر اور دیگر اکابرین ادارہ نے ان کا خیر مقدم کیا۔ امام محترم نے پہلے دارالانوار اور کتب خانے کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب کے دفاتر میں ادارے کے اسکالرز کے ساتھ ایک نشست ہوئی جس میں ان سے مختلف قسم کے سوالات کئے گئے۔ یہ سوالات سعودی عرب میں قانون، قضا، افتاء، تعلیم، مسود اور بینکنگ، علمی اور تحقیقی اداروں سے متعلق تھے۔ امام صاحب نے شرح و بسط کے ساتھ ان سوالات کے جوابات دیئے۔ گفتگو اور تبادلہ خیال کا یہ پروگرام دلچسپ علمی اور معلومات افزا تھا۔ وقت کی تنگی کے باعث یہ سلسلہ زیادہ دیر جاری نہ رہ سکا۔ آخر میں ادارے کے ڈاکٹر جناب زاہد ملک صاحب نے معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے انتہائی مصروفیت کے باوجود ادارے میں قدم رنجہ فرمایا۔ اور اپنے افکار و خیالات سے ارکان ادارہ کو مستفیض ہونے کا موقع دیا۔ ادارے کی مطبوعات کا ایک سیٹ معزز مہمان کی خدمت میں ہدیہ پیش کیا گیا۔